ومن یتوکل علی الله فهو حسبه

الحمد لله والمنه بتائید خدا این نسخه

دعای عدیله مترجم

یعنی ضمیمه مجموعه الدعوات مترجم

[illegible]

بمقام لکهنؤ بمحله قرابتخانه وزیر گنج بتاریخ ۱۷ ماه ربیع الاول [illegible]

در مطبع اثنا عشری باهتمام صاحب المطبع سید [illegible] علی طبع گردید

هذا دعاء عديله مترجم

بسم الله الرحمن الرحيم

جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی بعد نماز صبح اس دعاء عدیلہ کو پڑھے تو باایمان دنیا سے جاوے اور عدیلہ نام دیو کا کہ وقت نزاع آدمی کو وسواس دلاتا ہے خدا اوسکی شر سے بچاوے اور اگر وقت نزاع کوئی شخص اس دعا کو پکار کے پڑھے تو روح آسانی سے نکلیگی فقط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

گواہی دی خدا نے کہ نہیں ہے کوئی خدا کہ مستحق پرستش کا مگر وہی اور گواہی دی ملائکہ نے اور صاحبان علم نے

بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

درحالیکہ قائم ہے ساتھ راستی اور عدل کے نہیں ہے کوئی معبود بحق مگر وہ کہ غالب ہے اور صاحب حکم ہے تحقیق کہ دین حق

الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِي الْحَقِيْرُ

نزدیک خدا کے دین اسلام ہے اور میں بندہ ضعیف اور گنہگار اور بدکردار اور ناچیز

الْفَقِيْرُ الْمُحْتَاجُ اِلَى اللّٰهِ الْغَنِيِّ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ

اور محتاج اور فقیر ہوں طرف خدای بی نیاز کی گواہی دیتا ہوں میں واسطے اپنی نعمت دینے والے اور

وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِمِيْ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهِ

پیدا کرنے والے اور روزی دینے والے اور اکرام کرنے والے کی جسطرح گواہی دی ہے اوسنے واسطے اپنی ذات کی

[illegible] وانا الامة الضعيفة المذنبة العاصية الحقيرة المحتاجة الفقيرة

وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهُ لَا اِلٰهَ

اور گواہی دی ہے واسطے اوسکے ملائکہ اور صاحبان علم و دانش نے اوسکے بندوں سے اس طور سے کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ

مگر وہی صاحب نعمت اور احسان اور صاحب کرم اور منت کا توانا ہی کہ ہمیشہ سے ہے

اَزَلِیٌّ عَالِمٌ اَبَدِیٌّ حَیٌّ اَحَدِیٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِیٌّ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ

دانا ہی ہمیشہ زندہ ہے یگانہ ہے موجود ہی ہمیشہ سے ہی اور ہمیشہ رہیگا سننے والا ہے دیکھنے والا

مُرِیْدٌ کَارِهٌ مُدْرِکٌ صَمَدِیٌّ یَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ

چاہنے والا ہی بعضی کام کا اور ناخوش رکھنے والا بعضی چیزوں کا دریافت کرنیوالا سب چیزوں کا بے نیاز سزاوار ہے

وَهُوَ عَلٰی مَا هُوَ عَلَیْهِ فِیْ عِزِّ صِفَاتِهٖ کَانَ قَوِیًّا قَبْلَ وُجُوْدِ

اور وہی اوپر اوس حال کے کہ ہے اوپر اوسکے بزرگی صفات مین قوی رہا ہے اور رہیگا پیش از ہونے

الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَکَانَ عَلِیْمًا قَبْلَ اِیْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ

قدرت اور قوت کے اور دانا ہے آگے پیدا کرنے علم اور سبب کے

وَلَمْ یَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَکَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ یَزَلْ سُبْحَانًا

اور ہمیشہ مسلط تہا جبکہ نہ تہی مملکت اور نہ تہا مال اور ہمیشہ پاکیزہ ہے

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِیْ اَزَلِ الْاٰزَالِ

اور تمام احوال کے ذات اوسکی آگے سی آگے ہے ازل الازال مین

وَبَقَاؤُهٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَیْرِ اِنْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِیٌّ

اور بقا اوسکی پیچھے سے ہے بدون انتقال اور تغیر اور زوال کے غنی ہے

فِی الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِی الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ لَا جَوْرَ

اول اور آخر مین مستغنی ہے ظاہر و باطن مین ظلم نہیں ہے

فِی قَضِیَّتِہٖ وَلَا مَیْلَ فِی مَشِیَّتِہٖ وَلَا ظُلْمَ فِی تَقْدِیْرِہٖ

اوسکی خواہش مین اور میل نہین اوسکی مشیت مین اور نہین ہے ظلم اوسکی تقدیر مین

وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُکُوْمَتِہٖ وَلَا مَلْجَاءَ مِنْ سَطَوَاتِہٖ وَلَا

اور نہین جگہہ بھاگنے کی اوسکی حکومت سے اور پناہ نہین ہے اوسکی غلبہ اور شوکت سے اور

مَنْجَاءَ مِنْ نَقِمَاتِہٖ سَبَقَتْ رَحْمَتُہٗ غَضَبَہٗ وَلَا یَفُوْتُہٗ اَحَدٌ

امن نہین ہے اوسکی قہر سے مقدم ہے رحمت اوسکی غضب اوسکی سے اور نہین گم ہوتا ہے کوئی

اِذَا طَلَبَہٗ وَاَزَاحَ الْعِلَلَ فِی التَّکْلِیْفِ وَسَوَّی التَّوْفِیْقَ

اوسی جسوقت طلب کرے وہ اوسکو اور برطرف کیا اوسنے عذرونکو بیچ تکلیف کے اور برابر کی

بَیْنَ الضَّعِیْفِ وَالشَّرِیْفِ مَکَّنَ اَدَاءَ الْمَاْمُوْرِ وَسَهَّلَ سَبِیْلَ

اوسنے توفیق درمیان ناتوان اور قوی کے قدرت دی اوسنے بجالانے احکام کی اور آسان کی

اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ لَمْ یُکَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا بِقَدْرِ الْوُسْعِ

اوسنے راہ پرہیز کی حرام چیزون سے تکلیف نہین دیتا بندگی کی مگر موافق وسعت

وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَہٗ مَا اَبْیَنَ کَرَمَہٗ وَاَعْلٰی شَاْنَہٗ وَسُبْحَانَہٗ

اور طاقت کی برتر ہی وہ کیا ظاہر کیا اپنے کرم کو اور کیا بلند کیا شان اپنی کو اور برتر ہے وہ

مَا اَجَلَّ نَیْلَہٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَہٗ بَعَثَ الْاَنْبِیَاءَ

کیا بزرگتر ہے حصول اوس کا اور بہت بڑا ہی احسان اوس کا اور ظاہر کیا اوسنے انبیا کو

لِیُبَیِّنَ عَدْلَہٗ وَنَصَبَ الْاَوْصِیَاءَ لِیُظْهِرَ طَوْلَہٗ

تاکہ بیان کرے عدل اپنا اور مقرر کیا اوصیا کو تاکہ ظاہر کرے بزرگی کو اپنی

وَفَضْلَہٗ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَخَیْرِ الْاَوْلِیَاءِ

اور فضل کو اپنے اور گردانا ہمکو امت سے سردار پیغمبرون کے اور نیک ولیون کے

وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَاءِ وَاَعْلَى الْاَزْكِيَاءِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى

اور بزرگ تر اصفیا کے اور بلند تر از کیا کے یعنی محمد مصطفیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اٰمَنَّا بِهٖ وَبِمَا دَعَانَا اِلَيْهِ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایمان لاے ہین ہم اوس جناب پر اور اوس چیز کے ساتھ

بِالْقُرْاٰنِ الَّذِىْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِىْ نَصَبَهٗ

جسکی طرف دعوت کی ہمکو اور قرآن پر کہ نازل کیا گیا اوسپر اور ایمان لایا ہوں اسکو وصی پر

يَوْمَ الْغَدِيْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِىٌّ اِلَيْهِ

مقرر کیا اوسکو روز غدیر مین اور اشارہ کیا ساتھ قول اپنے کہ یہ علی ہے اوسکی طرف

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْهُدٰى الْاَبْرَارِ وَالْخُلَفَاءَ

اور گواہی دیتا ہوں مین یہ کہ آئمہ ہدایت کرنے والے بزرگتر اور خلفاے

الْاَخْيَارِ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِىٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ

نیک تر سے بعد رسول مختار کے علی ہے کنندۂ بیخ و بنیاد کفار

وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهٖ الْحَسَنُ بْنُ عَلِىٍّ ثُمَّ

اور بعد اوسکے بزرگتر اولاد اوسکی سے حسن ابن علی ہے بعد ازان

اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ

بھائی اوس کا نواسا رسول کا تابع رضاے خدا کا حسین ہے بعد اوسکے

الْعَابِدُ عَلِىٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ

عابد علی ہے پھر باقر محمد پھر صادق پھر

جَعْفَرُ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِىٌّ ثُمَّ التَّقِىُّ

جعفر ہے پھر کاظم موسیٰ پھر رضا علی ہے پھر تقی

مُحَمَّدٍ ثُمَّ النَّقِیُّ عَلِیٌّ ثُمَّ الزَّکِیُّ الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ ثُمَّ الْحُجَّةُ

محمد پھر نقے علے پھر زکی حسن عسکری پھر حجۃ

الْخَلَفُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ الْمُرْجَی الَّذِی بِبَقَائِهِ

خلف قائم اور دائم منتظر مہدی موجہ ایسا کہ اوسکے ہونے سے

بَقِیَتِ الدُّنْیَا وَبِیُمْنِهِ رُزِقَ الْوَرٰی وَبِوُجُودِهِ ثَبَتَتِ

باقی ہو دنیا اور اوسکی برکت سے روزی دیگئی ہے خلق اور اوس کے ہونے سے

الْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ بِهٖ یَمْلَاُ اللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطًا

قائم ہے زمین اور آسمان اوسکی سبب بھرے گا اللہ زمین کو انصاف

وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ

اور عدل سے بعد اوسکے کہ بھر گئی ہو زمین ظلم سے اور جور سے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ اقوال اونکے

حُجَّةٌ وَامْتِثَالَهُمْ فَرِیْضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ

حجت ہیں اور اطاعت اون کی فرض ہے اور حکم ماننا اون کا واجب ہے اور دوستی اون کی

لَازِمَةٌ مَقْضِیَّةٌ وَالْاِقْتِدَاءَ بِهِمْ مُنْجِیَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ

لازم ہے اور واجب ہے اور پیروی اونکی نجات دینی والی ہے اور مخالفت اونکی

مُرْدِیَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِیْنَ وَشُفَعَاءُ

ہلاک کرنے والی ہے اور وہ سادات اہل جنت ہیں سب اور شفیعان

یَوْمِ الدِّیْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَی الْیَقِیْنِ وَاَفْضَلُ

روز قیامت ہیں اور آئمہ اہل زمین کی ہیں یقین اور بزرگ تر

الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَالْقَبْرَ

اوصیاء پسندیدہ کی ہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہر آئینہ موت حق ہے اور قبر

حَقٌّ وَسُوَالُ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثُ

حق ہے اور سوال منکر اور نکیر کا قبر مین حق ہے اور اوٹھنا خلق کا

حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالْحِسَابُ حَقٌّ وَالْكِتَابُ حَقٌّ وَالْمِيْزَانُ

قیامت کے دن حق ہے اور زندہ ہونا حق ہے اور حساب حق ہے اور کتاب حق ہے

حَقٌّ وَالصِّرَاطُ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

اور میزان حق اور صراط حق اور بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے

وَتَطَايُرُ الْكُتُبِ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

اور اوڑنا نامہ ہاے اعمال کا حق ہے اور تحقیق کہ قیامت آنے والی ہو نہین شبہہ و شک

فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِيْ

اوس مین اور اللہ تعالیٰ اوٹھاویگا اون کو جو لوگ قبرون مین ہین اپنی باری تعالیٰ فضل تیرا امید

وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ وَعَفْوُكَ اَمَلِيْ لَا عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ

میری ہو اور کرم تیرا اور رحمت تیری اور بخشش تیری آرزو میری ہے نہین عمل میرا واسطے کہ مستحق

بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ

ہو نمین سبب اوسکی جنت کا اور نہین بندے کے واسطے میرے لائق ہو نمین بسبب اسکی رضوان کا

اِنِّيْ اِعْتَقَدْتُ تَوْحِيْدَكَ وَعَدْلَكَ وَارْتَجَيْتُ

پہلی اعتقاد کیا ہے تیری واحدنیت کا اور تیری عدل کا اور امیدوار ہون

اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

تیری احسان کا اور فضل کا اور طلب شفاعت کی کرتا ہون تجھسے بواسطے نبی کے محمد ہر

وَاٰلِهٖ وَاَوْصِيَائِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ

اور واسطے اوسکی آل کے اور واسطے اوسکی وصیتون کے کہ وہ تیری دوستون سے ہین اور تو بزرگ

الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا

بخشش کرنے والون کا ہے یا رحیم تر رحم کرنیوالون کے اور درود اللہ کا اوپر نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

کے محمد اور اون کی سب آل پر اور سلام بھیجے حق تعالیٰ سلام بھیجنا زیادہ سے زیادہ

وَعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور اون کی عترت پر کہ پاک اور پاکیزہ ہین یا اللہ یا ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ

خداوندا مین بہ تحقیق سپرد کرتا ہون تجکو یقین اپنا واسطے اسکے قائم رہنا اپنے دین کا

وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ بِلَا وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ

اور تو بہترین امانت دارون کا ہے اوسکے لئے اور بتحقیق حکم کیا ہو تو نے ہمکو واسطے حفظ

فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ

کرنے امانتونکے پس پھیر دیجیو اوسے مجھپر وقت حاضر ہونے میری موت کے بسبب

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اپنے رحمت کے یا ارحم الراحمین اور درود اللہ تعالیٰ کا اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

محمد اور آل وطیب اور

الطَّاهِرِيْنَ

طاہر اوسکی پہ